سوال

(106) نماز باجماعت پر تکبیر تحریمہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز باجماعت ادا کی جائے تو کیا مقتدی کو اللہ اکبر کہنا ہوگا یا نہیں اور اسی طرح رکوع سے اٹھتے وقت مقتدی کے پیچھے سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا یا نہیں اور دوسری بات یہ ہے کہ عورت جماعت کرواسکتی ہے یا نہیں۔ (راشد محمود، نزد ریلوے پھاٹک احمد آباد ملتان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کو اللہ اکبر اور سمع اللہ لمن حمدہ کہنا چاہیے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے "إذا کبر فکبروا" (متفق علیہ) "جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو"۔ اسی طرح ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

(کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ قال اللھم ربنا لک الحمد) (بخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اللھم ربنا لک الحمد کہتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر امام ہوتے تھے لیکن آپ مقتدی بھی بنے ہیں جیسا کہ سنن ابوداؤد وغیرہ میں ہے کہ آپ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی اور یہ حدیث عام ہے آپ کی دونوں حالتوں یعنی امامت اور اقتداء کو شامل ہے لہذا مقتدی بھی سمع اللہ لمن حمدہ کہے اس کے بارے میں راقم کا مفصل فتویٰ مجلہ الدعوۃ نومبر 2000ء میں ملاحظہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصلوٰۃ، صفحہ :152